مُندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

A

آج پھر سڑک پر ٹریفک رُکا ہوا تھا۔ گاڑیاں تھیں کہ ایک دوسری میں اس طرح پھنسی ہوئی تھیں کہ کسی کو نکلنے کا کوئی راستہ ہی نہیں مل رہا تھا۔ لگتا تھا جیسے کوئی اژدہا ہو جس نے گاڑیوں کو اپنے جبڑوں میں جکڑ رکھا ہو۔ انھی گاڑیوں میں زین کی گاڑی بھی شامل تھی۔ زین کے ابو گاڑی چلا رہے تھے۔ ٹریفک میں پھنسنا اُن کے لیے نیا نہیں تھا لیکن آج تو اُن کا ایک ایک لمحہ گھنٹوں کی طرح گزر رہا تھا۔ زین تو خاموش بیٹھا ہوا تھا اُسے تو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے اُس کا دل بند ہو رہا تھا۔

اصل میں وہ آج اپنے نئے اسکول میں داخلے کا امتحان دینے جا رہا تھا، جس کے لیے نو بجے کا وقت دیا گیا تھا اور اِس وقت ساڑھے آٹھ ہو چکے تھے۔ اُنھیں اس ٹریفک میں پھنسے تقریباً نصف گھنٹے سے زیادہ ہو چکا تھا۔ لگتا تھا اِس سڑک پر اصول نام کی کسی شے کا وجود ہی نہیں تھا۔ ہر شخص اپنی مرضی کر رہا تھا۔ جس کو جہاں جگہ ملتی وہ وہیں اپنی گاڑی لگا دیتا۔ زین کی گاڑی کے دائیں بائیں، آگے پیچھے ہر طرف گاڑیاں ہی گاڑیاں تھیں۔

B

اُن کے پیچھے گاڑی میں ایک منچلا اونچی آواز میں موسیقی سے لطف اندوز ہوتے ہوئے اپنی گاڑی کو اِدھر اُدھر سے آگے لے جانے کی کوشش کر رہا تھا۔ اُس کا بس چلتا تو وہ اپنی گاڑی اگلی گاڑی کے اوپر سے اُڑا کر لے جاتا۔ اچانک زین کے ابو نے گاڑی سے اُتر کر باہر کا جائزہ لیا، کچھ لوگوں سے بات چیت کی اور واپس آ کر بتایا کہ ایک گاڑی والے نے تیزی سے نکلنے کی کوشش میں ایک موٹر سائیکل کو ٹکر مار دی ہے۔ موٹر سائیکل والا بچ تو گیا لیکن اُس نے اُٹھتے ہی موٹر سائیکل سڑک میں ترچھی لگا کر گاڑی کے ڈرائیور کو باہر نکال کر مارنا شروع کر دیا۔ اب ٹریفک پولیس آئی ہے تو جھگڑا ختم ہوا ہے۔

کچھ ہی دیر میں ٹریفک نے رینگنا شروع کر دیا۔ دس منٹ ہی گاڑی چلی ہو گی کہ ایک اور مسئلہ سامنے آ کھڑا ہوا۔ زین کی طرف سے جانے والی گاڑیوں نے ایک دوسرے سے آگے نکلنے کے چکر میں سامنے سے آنے والی گاڑیوں کا راستہ بند کر دیا تھا۔ اب ٹریفک پھر رُک گیا۔ بدنظمی تھی کہ اِس سڑک پر آسمان کو چھو رہی تھی۔

C

زین نے ابو سے پوچھا، "ابو! لگتا ہے اِن لوگوں نے ٹریفک کے قوانین نہیں پڑھے۔" ابو نے ہنس کر جواب دیا، "شاید کچھ نے پڑھے ہوں اور کچھ نے نہ پڑھے ہوں، لیکن مسئلہ یہ نہیں ہے اصل میں اِن لوگوں میں سے اکثریت کو احساسِ ذمہ داری نہیں۔" "لیکن ابو ٹریفک پولیس کو تو کچھ کرنا چاہیے۔" زین نے سوال کیا۔ "ہاں وہ سامنے کچھ سپاہی ٹریفک کھلوا رہے ہیں،" زین کے ابو نے اپنی گاڑی کو دوسری سے بچاتے ہوئے جواب دیا۔ زین سوچنے لگا کہ ہمارے لوگ کس قسم کے ہیں، انھیں اپنی بنیادی ذمہ داریوں کا احساس کیوں نہیں۔ اگر یہ ایک قطار میں چلیں تو ٹریفک رواں دواں رہے۔ ہمیں کچھ کرنا چاہیے لوگوں کو احساس دلانا چاہیے۔ دُور سے آتی ہوئی ایک ایمبولینس کی آواز اُسے خیالات کی دنیا سے باہر لے آئی۔ یہ ایمبولینس ایک گلی سے نکل کر اِس ٹریفک میں شامل ہو گئی تھی۔ اُس کی آواز ماحول میں ایک عجیب سی دہشت پھیلا رہی تھی۔ یوں لگ رہا جیسے وہ چلا چلا کر راستے کی بھیک مانگ رہی ہو۔ لیکن اُسے آگے بڑھنے کا راستہ نہیں مل رہا تھا۔

D

کچھ دیر ٹریفک چلا اور پھر رک گیا۔ سامنے سے آنے والی ایک ٹرالی اپنا ڈریگن نما منہ نکالے سامنے کھڑی تھی۔ لگتا تھا جیسے وہ ابھی کسی گاڑی کو نگل لے گی۔ اچانک ایک لڑکا بھاگتا ہوا آیا اور زین کے ابو کی طرف والی کھڑکی کے شیشے پر ہاتھ مار مار کر اُنھیں آگے بڑھنے کے لیے کہنے کی کوشش کرنے لگا۔ ابو نے کھڑکی کھول کر کہا، "بھیا آگے کہاں جاؤں؟" اس لڑکے نے انتہائی ادب سے جواب دیا، "سر جی پیچھے ایک ایمبولینس ہے اس کے لیے راستہ بنانا ہے۔"

دیکھتے ہی دیکھتے کچھ اور لوگ آ گئے۔ لگ رہا تھا کہ ٹریفک کا سارا انظام لوگوں نے سنبھال لیا ہو۔ ٹریفک وارڈن ساتھ ساتھ بھاگ دوڑ کرنے لگے۔ کچھ ہی منٹوں میں سڑک پر سب کچھ سیدھا ہو گیا۔ سانپ کی طرح لمبی دو قطاریں دُور سے دکھائی دے رہی تھیں۔ ایمبولینس شور کرتے ہوئے آگے بڑھ گئی۔ اس کے پیچھے پیچھے لوگوں نے بھی اپنی رفتار بڑھالی اور یوں دو قطاروں میں ٹریفک رواں دواں ہو گیا۔ روانی سے چلتے ہوئے ٹریفک اور بھاگتی ہوئی ایمبولینس کو دیکھ کر زین سوچنے لگا۔ ہم اتنے بھی بُرے نہیں۔

جس لڑکے نے ٹریفک کھلوایا تھا وہ موٹر سائیکل پر زین کی گاڑی کے پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ خوشی اور سکون اُس کے چہرے پر نمایاں تھا۔ زین نے ابو سے کہا، "ابو" وہ لڑکا جس نے ٹریفک کھلوایا تھا وہ ہمارے پیچھے آ رہا ہے۔" ابو نے کہا، "اچھا۔۔۔ ہیرو۔۔۔۔۔ وہ بارش کا پہلا قطرہ۔"

ہم اسکول کے گیٹ پر پہنچے تو میں نے گھڑی دیکھی۔ جس پر یہ ہندسے دیکھ کر میری دھڑکنیں تیز ہو گئیں۔ 9.03

سوال نمبر 7-15

نیچے دیے گئے جملوں (7-15) کو غور سے پڑھئے۔ اس پیراگراف (A-D) پر نشان لگائیے جس میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔ کس پیراگراف میں بتایا گیا ہے کہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مثال: گاڑیوں نے آگے نکلنے کے چکر میں راستہ ہی بند کر دیا تھا۔

A		B	✓	C		D	

7 ٹریفک کے اژدہے نے گاڑیوں کو جکڑ رکھا تھا۔

A		B		C		D	

8 مسئلہ یہ نہیں تھا کہ لوگوں کو قانون کا پتا نہیں تھا اصل مسئلہ یہ تھا کہ لوگوں کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس نہ تھا۔

A		B		C		D	

9 زین کے ابو گاڑی چلا رہے تھے۔

A		B		C		D	

10 ایک ایمبولینس ایک گلی سے نکل کر ٹریفک میں پھنس گئی تھی۔

A		B		C		D	

11 ایک منچلا موسیقی سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔

A		B		C		D	

12 ایک ٹرالی ڈریگن کی طرح منہ کھولے ٹریفک میں شامل ہو گئی۔

A			B			C			D	

13 ٹریفک کے رکنے کی وجہ ایک حادثہ تھا۔

A			B			C			D	

14 ایک لڑکے نے ٹریفک کھلوانے میں اہم کردار ادا کیا۔

A			B			C			D	

15 ایمبولینس لوگوں سے راستے کی بھیک مانگ رہی تھی۔

A			B			C			D	

(کل نمبر:9)

CONTACT
اگر آپ تدریس کے حوالے سے مجھ سے رہنمائی چاہتے ہیں تو رابطہ کیجیے۔
waiqbal@gmail.com
+92-03214208831